

SIND ACT No.XIV OF 1972.

THE SIND (TEACHING, PROMOTION AND USE OF SINDHI LANGUAGE)

(APPLICATION)ACT, 1972

سندھ قانون نمبر XIV مجریہ ۱۹۷۲ء

سندھ (سندھی میں تدریس، اس کی ترقی اور اس کا استعمال) مجریہ ۱۹۷۲ء

(نافذ کرنا) ایکٹ

فہرست (Contents)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

(1) مختصر عنوان، توسیع اور آغاز۔

(Short title and commencement)

(2) لسانی بنیاد پر کوئی امتیازی سلوک نہیں ہوگا۔

(No Discrimination on linguistic basis)

(3) سندھ قانون II مجریہ ۱۹۷۲ء کا اس طرح نفاذ جو اردو زبان سے امتیازی سلوک کا خاتمہ کرے۔

(Applications of Sindh Act II of 1972 to eliminate discrimination against Urdu.)

(4) سندھ قانون نمبر II مجریہ ۱۹۷۲ء کی منسوخ۔

(Repeal of Sindh Ordinance XI of 1972)

SIND ACT No.XIV OF 1972.

THE SIND (TEACHING, PROMOTION AND USE OF SINDHI LANGUAGE)

(APPLICATION) ACT, 1972

سندھ قانون نمبر XIV مجریہ ۱۹۷۲ء

سندھ (سندھی میں تدریس، اس کی ترقی اور اس کا استعمال) مجریہ ۱۹۷۲ء

(نافذ کرنا) ایکٹ

(۸ دسمبر ۱۹۷۲ء)

تمہید
(Preambles)
چونکہ عارضی آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل نمبر 267 کی شق نمبر 2 کے تحت قومی زبان کی حیثیت متاثر کئے بغیر صوبائی قانون ساز ادارے قانون سازی کے توسط سے قومی زبان کے ساتھ صوبائی زبان میں تدریس اور اس کی ترقی اور استعمال کے متعلق اقدام اٹھا سکتے ہیں۔

اب چونکہ اردو ایک قومی زبان ہے اور لوگوں کی مناسب اکثریت میں استعمال ہوتی ہے لہذا یہ مناسب سمجھا گیا کہ شک و شبہ کا خاتمہ کرنے کے لئے اور وضاحتیں کرنے کے لئے سندھ ۱۹۷۲ء (قانون نمبر ۱۱ مجریہ ۱۹۷۲ء) میں گنجائش پیدا کی جائے۔

لہذا ایکٹ کو اس طرح تشکیل دیا جاتا ہے۔

مختصر عنوان، توسیع اور آغاز
1. (1) اس ایکٹ کو سندھ (سندھی میں تدریس، اس کی ترقی اور اس کا استعمال) مجریہ ۱۹۷۲ء (نافذ کرنا) ایکٹ کہا جائیگا۔

(2) اس کی توسیع پورے صوبہ سندھ میں عمل پذیر ہوگی۔ (Short Title)

(3) اس کا اطلاق فوری العمل ہوگا۔ and

Commencement)

لسانی بنیاد پر کوئی امتیازی سلوک 2. اب چونکہ سندھ (سندھی میں تدریس، اس کی ترقی اور اس کا استعمال) مجریہ ۱۹۷۲ء (نافذ کرنا) نہیں ہوگا۔ ایکٹ کا اطلاق کم از کم 12 سال تک ہوگا۔ اور یہ مورخہ 22 جولائی ۱۹۷۲ء سے نافذ العمل ہوگا، اور یہ (No Discrimination on linguistic basis) ہے (اس کا اطلاق اس تاریخ سے تصور ہوگا)۔

(a) سول سروس یا سول آسامی کے اہلی یا صوبہ سندھ میں اس حیثیت میں کام کرنے والے عملدار کو ملازمت میں مقرر یا ترقی کے لئے سندھی یا اردو زبان میں اہلیت کی بنیاد پر امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

(b) ایسا کوئی شخص جو پہلے یا اس ایکٹ نافذ کرنے کی تاریخ تک صوبہ سندھ میں سول ملازم کی حیثیت سے ملازمت کر رہا ہو اس کو فوری طور ملازمت سے اس بناء پر درخواست نہیں کیا جائے گا کہ وہ سندھی زبان یا اردو زبان سے نا بلد علم رکھتا ہے۔

سندھ قانون ۱۱ مجریہ ۱۹۷۲ء کا 3. سندھ قانون ۱۱ مجریہ ۱۹۷۲ء کا اس طرح نفاذ جو اردو زبان سے امتیازی سلوک کا خاتمہ اس طرح نفاذ جو اردو زبان سے کرے (سندھ قانون نمبر ۱۱ مجریہ ۱۹۷۲ء) اس طرح نافذ ہوگا کہ وہ اردو کے استعمال کو متاثر نہیں امتیازی سلوک کا خاتمہ کرے۔ کرے گا۔

(Applications of Sindh Act II of 1972 to eliminate discrimination against Urdu.)

سندھ قانون نمبر ۱۱ مجریہ 4. یہ ایکٹ سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ Sindh Ordinance XI of 1972 ۱۹۷۲ء کی تینخ (1972 منسوخ کر دے گا۔)

(Repeal of Sindh

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

Ordinance XI of 1972)